ایک مسودہ قانون

اس امر کے ساتھ کہ دہشت گردی سے متاثرہ شہر یو ں اور اس کے خاندان کو جن مشکلات کا سامنا ہے اس کو دور کرنے کے لئے اداریاتی سطح پر تعاون کی فراہمی،دہشت گردی کے عمل سے متا ثرہ شہریوں کی بر وقت تصدیق اور امداد کی فراہمی،ستم رسیدہ شہری کے ھۃوق کی تصدیق کر نا کہ وہ بحالی نو،حفظان صحت ،اعانت اور ملکی امداد حاصل کر سکے،ایسی امداد کے لئے مناسب فنڈز کو تر تیب دینا تاکہ موثر طریقہ کار بنے شہری کے نقصان کا تجزیہ اور تفشیش کرنا اور ان کے معا ملات سے نمٹنے کی غرض سے۔

لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

باب اول

ابتدائیہ

1- **مختصر عنوان،وسعت اور آغاز**: (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو دہشت گردی سے متاثرہ شہری(امداد اور بحالی نو) ایکٹ 2013 کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ تمام صوبے پر وسعت پذیر ہو گا ۔

(3) یہ فی الفور نا فذالعمل ہو گا ۔

2- **تعاریف:** ایکٹ ہذا میں::

(ا) "ایکٹ " سے دہشگردی سے متاثرہ شہری(امداد اور بحالی نو) ایکٹ 2013ء مراد ہے ۔

(ب) "دہشت گردی" سے متاثرہ شخص خود دہشت گرد ہو یا قانون نافذ کرنے والی ایجنسی کے ساتھ ڈیو ٹی پر ما مور ہو جسکی وجہ سے لوگوں کے جسموں اور جائیداد کو نقصان پہنچتا ہو یا کسی دہشت گردی کے عمل کی وجہ سے کسی شخص کی موت کے وقت جس میں متا ثرہ کی ازدوجی زندگی ہو یا نہ ہو لیکن مثال کے طور پر اس کے بچے،ماں،باپ ،چھوٹے بہن بھائی یا دوسرے قانونی ورثاء موجود ہوں مراد ہے۔

(ج) "کمشنر"سے کسی ڈویثرن یا علاقے کا کمشنر مرادہے۔

(د) "فیملی ممبر" سے فوت شدہ شخص یا زخمی شخص کی شریک حیات ،دست نگر بچے،دست نگر والدین اور دست نگربہن بھائی مراد ہے۔

(ہ) "حکومت" سے خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے۔

(و) "حفظان صحت"میں تشخیص اور بیمار لوگوں کا علاج ،نفسیاتی مریضوں کی دیکھ بھال اور کوما کا علاج شامل ہیں۔

(ز) "نو ٹیفائیڈ آفیسر" سے ایک ضلع میں انتظامیہ آفس کا پرنسپل یا خیبر پختونخوا میں کوئی شخص خد مات سر انجام دے رہا ہو جو حکومت نے نو ٹیفائی کیا ہوتو وہ اس ضلع کا نو ٹیفا ئیڈ آفیسر ہو گا مراد ہے۔
(ح) "مجوزہ" سے ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے مجوزہ قواعد مراد ہے۔
(ط) "شیڈول" سے ایکٹ ایکٹ سے نہتی شدہ شیڈول مراد ہے۔
(ی) "دہشت گرد کا عمل" سے وہ غیر قانونی عمل ہے جو کہ دھماکہ خیز مواد،ہتھیار یا طاقت دکھانے کے دوسرے ذرائعے دہشت کے ذریعے کسی شخص کے خلاف یا اس کے جائیداد کو قوت دکھائیے تاکہ لوگوں کو ڈرا دھمکا سکے۔پبلک کا ایک گروہ،حکومت،وفاقی حکومتیا کوئی بھی ایجنسی یا حکومت کا کوئی با اختیار ادارہ سیاست کے آڑ میں فرقہ وارانہ دہشت گردی،مذہبی،نسلی فسادات،یا معاشرتی مقاصد اور اس میں شامل خود کش حملے،نسلی فسادات شدت پسندی اور فوجی تنازعہ دہشت گرد اور قانون نافذکر نے والی ایجنسی کے درمیان ہو مراد ہے۔

با ب دوئم
دہشت گردی سے متاثرہ شہری کے حقوق

3- **دہشت گردی سے متاثرہ شہری کے حقوق**: (1) کوئی بھی ایسا قانون نہیں ہے جس میں شہری کو کم از کم شیڈول کے مطابق کچھ خاص دیا جائے جو اس کا حق ہو ۔جو کہ دہشت گردی کی وجہ سے اس کے جسم یا جائیداد کو نقصان پہنچ چکا ہو۔
(2) حکومت سر کاری،اعلامیہ کے ذریعے،دفتری گزٹ میں دہشت گردی سے متاثرہ شہری کے لئے شیڈول میں ترمیم کر کے عطیے کی رقم کو بڑ ھانے یا کسی بھی دیگر نوعیت کے نقصان اور ایسے نقصان کے لئے کم از کم عطئیے کی رقم کو بڑھائے۔سر کاری ملازمین کے عطئیے کی رقم میں مناسب اضا فہ کیا جائے۔
4- **دہشت گردی سے متا ثرہ شہریوں کے لئے فنڈ:** حکومت نو ٹیفیکیشن کے ذریعے دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کے لئے ایک فنڈ کا قیام عمل میں لائے گی جو کہ دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کو عطیئے بر وقت بہم پہنچائی گی۔
5- **بحا لی نو**: حکومت مجوزہ طریقہ کار کے مطابق نو ٹیفائیڈ آفیسر کو ہدایت دے گا کہ وہ دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کی بحالی نو کے لئے ایک سکیم بنائے اور اس کے فیملی ممبرز پر خاص طریقے سے زور دیں کہ دست نگر بچوں کی تعلیم اور اس حفظان صحت پر اور دہشت گردوں سے متاثرہ شہریوں اور ان کے خاندان کے افراد کے ذریعہ معاش کی کی فرہمی کو یقینی بنائے۔

با ب سوئم
بحا لی نو کے لئے طریقہ کار وضع کرنا

6- **دہشت گردی سے متاثرہ شہری کا تعین**: (1) دہشت گردی کے عمل کے پندرہ دن کے اندر اندر نو ٹیفا ئیڈ آفیسر جتنا جلدی ہو سکے بہتر تو جہی کے ساتھ دہشت گردی سے متاثرہ شہری اور دہشت گردی کے عمل کی تفصیل سے حکومت کو آگاہ کریگا۔
(2) دہشت گردی کے عمل میں یہ تفصیل شامل ہو گی۔

(ا) ٹائم ،تاریخ،جگہ اور دہشت گردی کے عمل کا نوع۔
(ب) دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کے ناموں کی تفصیل اور ان کے جسم پر زخموں کی نوعیت یا متاثرہ شہری کے جائیداد کے نقصانات۔
(ج) دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کے شوہر/بیوی اور دیگر قریبی رشتہ داروں کے ناموں کی تفصیل۔
(د) دفعہ 3 کے تحت دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کو عطیئے کی ادائیگی کا تعین۔
(ہ) ضلعی انتظامیہ کی رپورٹ۔
(3) حکومت سات دنوں کے اندار اندر نو ٹیفائیڈ آفیسر سے بات چیت کے بعد رسید وصول کرے گا اوردہشت گردی سے متاثرہ شہری کے اکا ؤنٹ میں رقم ٹرانسفر کرے گا جو کہ نوٹیفائیڈ آفیسر چلائے گا۔
(4) نو ٹیفائیڈ آفیسرتین دن کے اندر اندر ذیلی دفعہ (3) کے تحت رسید کے ذریعے اطلاع دے گایا ڈیما نڈ ڈرافٹ یا بینکر چیک کے ذریئے رقم دہشت گردی سے متاثرہ شہری کو دینی ہو گی۔
(5) قواعد کے مطابق حکومت نو ٹیفا ئیڈ آفیسر کے ذریعے وقتآ فوقتآ بنیادں پر فارم یا دوسری تفصیل کی اشاعت کرے گی۔نوٹیفائیڈ آفیسر اور حکومت کے درمیان حصول مقاصد کے لئے رابطے کا تعین کر نا تا کہ رابطوں کی مستندی کو بر وقت یقینی بنا یا جا سکے۔
7- **<u>دہشت گردی سے متاثرہ شہر یوں کی حفظان صحت</u>**:: (1) نو ٹیفائیڈ آفیسر فوری طور پر دہشتگردی سے متاثرہ شہریوں کا حکومتی ایجنسی میں یا کسی بھی Entity میں یا لوکل اتحارٹی میں اپنے یا حکومتی کنٹرول ہسپتال میں فوری طور پر مفت علاج کو یقینی بنائے گا۔
(2) نوٹیفائیڈ آفیسر مطمئن ہو کہ دہشت گردی سے متاثرہ شہریوٰ کا علاج پرائیویٹ ہسپتال میں حق بجانب ہے ۔تو نوٹیفائیڈ آفیسر حکومت سے درخواست کرے گا کہ وہ مختص رقم کو دہشت گردی سے متا ثرہ شہریوں کی علاج معالجہ اور حفطان صحت کے لئے ٹرا سفر کر یں۔
8- **<u>دہشت گردی سے متا ثرہ شہریوں کی بحالی نو</u>**: (1) طبی علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کو جو عطیئے دیئے جاتے ہیں نو ٹیفائیڈ آفیسر تحری طور پر دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کو بحالی نو کی سفارشات حکومت کو دے گا۔
(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت مندرجہ ذیل درجے شامل ہیں۔
(ا) محصوص وقت کے لئے دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کے ما ہانہ عطیئے ۔
(ب) دہشت گردی سے متاثرہ شہری کو دستکاری کی تعلیم یا دہشت گردی سے متاثرہ شہری کی فیملی ممبر کو حکومت کے خرچے پر ٹریننگ دینا ،اور
(ج) دہشت گردی سے متاثرہ شہری اور اس کے خاندان کے ارکان کی حفطان صحت کی دیکھ بھال کو جاری رکھنا۔
(3) اگر حکومت دفعہ ہذا کے تحت کوئی سفارش وصول کرتی ہے تو اسکو نو ٹیفائیڈ آفیسر کے سفارش پر مکمل یا جزوی طور پر منطور کرے گی۔

9- **رقم کی ادائیگی کا طریقہ کار**: (1) ایکٹ ہذا کے تحت دہشت گردی سے متا ثرہ شہری کو رقم یا دہشت گردی سےمتاثرہ شہری پرائیویٹ ہسپتال میں علاج کے لئے رقم کی ادائیگی نو ٹیفائیڈ آفیسر کراس چیک کے ذریعے، ڈیمانڈ ڈرافٹ ،بینکر ز چیک یا کسی بھی دوسرے طریقے سے رقم کی ادائیگی کو یقینی بنائے گا۔
2٠) نوٹیفائیڈ آفیسر مجوزہ طریقہ کار سے دہشت گردی سے متاثرہ شہری کو رقم کی ادائیگی،تفصیلی ریکارڈ اس کے علاج معالجہ یا اس کی فیملی ممبرز کےریکارڈ کی کاپی ھکومت کو بھیجے گی۔
10- **نوٹیفائیڈ آفیسر کو درخواست دینا**: (1) ایک شخص نو ٹیفائیڈ آفیسر کو درخوست دائر کرے گااور جس میں وہ دعوی کرے گا:

(ا) کہ دہشت گردی سے متاثرہ شہری اایکٹ ہذا کے مطابق رقم کا حقدار ہے یا،
(ب) کوئی بھی شخص دہشت گردی سے متاثرہ شہری قرار دیا ہو اور دہشت گردی سے متاثرہ شہری نہ ہو تو وہ ایکٹ ہذا کے تحت کسی بھی رقم یہ رقم کے کچھ حصے کا حقدار نہ ہو گا۔
(2) اگر درخواست ذیلی دفعہ (1)،کے تحت دائر شدہ ہو تو نو ٹیفائیڈ آفیسر انکو ائری کے بعد اگر ضروری ہو کیس کے حقا ئق اور حا لات کے مطابق اس کی درخوست کی تاریخ سے پندرہ یوم کے اندر اندر فیصلہ کرے گا
11- **اپیل**: (1) نوٹیفائیڈ آفیسر کے فیصلے سے کوئی بھی متاثرہ شخص فیصلے کے صادر ہو نے کے تیس یوم کے اندر اندر نوٹیفائیڈ آفعسر کو اپیل کر سکے گا۔جس کا اپیل کا فیصلہ حتمی ہو گا ۔
(2) نو ٹیفائیڈ آفیسر کو کسی بھی دلچسپی رکھنے والے شخص کی سماعت کی اسطاعت ہو گی نوٹیفائڈ آفیسر زبانی حکم نامے کے ذریعے تیس یوم کے اندر اندر اپیل کا فیصلہ کرے گا۔
12- **حکومت کے باقی ماننده اختیارات**: (1) حکومت کسی بھی مرحلے پر کسی بھی شخص کو تحریری طور پر دہشت گردی سے متا ثرہ شہری ہونے کا اعلان کرےگا اور نو ٹیفائیڈ آفیسر کو ہدا یا ت دے گا کہ دہشت گردی سے متاثرہ شہری کو اس باب کی کسی بھی فراہمیات کے مطابق رقم ادائیگی کو ممکن بنائے گا۔
13- **فراڈ سے لی گئی رقم**: (1) ایکٹ ہذا کے تحت اگر تین سالوں کے اندر رقم کی ادائیگی ہوئی ہو تو نو ٹیفائیڈ آفیسر یا کمشنر کہےے گا کہ جو رقم کی ادائیگی ایکٹ ہذا کے مطابق ہو ئی ہے یا کسی بھی فراڈ یا غلط بیانی سے تو اس شخص کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد نو ٹیفائیڈ آفیسر یا کمشنر کوئی بھی قانونی ایکشن لینے کے علاوہ اس شخص سے دوبارہ رقم واپس لے گا جو کہ اس رقم کو لینے کا حقدار نہ ہو۔
(2) کوئی بھی شخص جو کہ کمشنر کے اس فیصلے سے متاثر ہوا ہو تو وہ دذیلی دفعہ (1)، کے تحت تیس یوم کے اندر فیصلے کے محفوظ ہونے کی تاریخ سے حکومت کو اپیل کرے گا جس پر جو بھی فیصلہ اس اپیل پر ہو گا حتمی ہو گا ۔

(3) اگر اپیل ذیلی دفعہ (2)، کے تحت ہوئی ہو تو حکومت اس شخص کو سماعت کا موقع فراہم کرے گا اور زبانی حکم سے اس اپیل کو تیس یوم کے اندر اندر اپیل کے دائر ہونے کی تاریخ سے فیصلہ سنائے گا۔

با ب چہارم

متفرق

14- **افسران کی مد د**: (1) ایکٹ ہذا کے تمام افسران اور حکومتی ایجینسیاں اور مقامی حکومت،کمشنر اور نوٹیفائیڈ آفسران کے فرائض کی انجام دہی میں مدد کرنے کے پابد ہو نگے۔

(2) ایکٹ ہذا کے مطابق اپنے کا موں کو ادا کرنے میں کمشنر یا نو ٹیفائیڈ آفیسر حکومت یا مقامی حکومت کے کسی بھی ایجینسی سے معلو مات حا صل کر ے گا اور پھر یہی ایجینسی ضروری معلو مات کو فراہم کر نے کے لئے پابند ہو گی۔

15- **ضروری اشتہارات اور معلو مات کا حق**: ذیلی دفعہ (2)، کے مظابق حکو مت سات دنوں کے اندر اندر کسی بھی معلو مات کو ایکٹ ہذا کے تحت اپنی ویب سائٹ پر منتشر کرے گا تا کہ لوگوں کی رسائی بغیر کسی خرچے کے آسانی سے ہو۔

(2) حکو مت کس وجوہات کی بنا ء پر کسی معلو مات کو مکمل یا جزوی طور پر مشتہر نہیں کر ے گا بلکہ تحریری ریکارڈ بنائے گا۔

(ا) تاکہ دہشت گردی سے متاثرہ شہری کی حفاظت،سیکورٹی،ذاتی اور وقار کویقینی بنا سکے۔

(ب) قومی سیکورٹی کو بچائے یا پبلک آرڈر کو قائم رکھا جائے۔

(ج) کیس کی تفشیش کو کسی بھی نقصان سے بچایا جائے اور۔

(د) قانون نافذ کرنے والی ایجینسی کے ممبر کی شناخت کو بچائے۔جہاں اس قسم کا بچاؤ اور تحفظ ممبر کی حفاطت اور سیکورٹی کے لئے ضروری ہو۔

16- **قانون کی خبر رسائی**: ایکٹ ہذا کے تحت وقتاً فوقتاً تشہیر کر ے گاتا کہ حققو ق ،طریقہ کار ،شکایات اور اس کے دور کرنے کے سد با ب کے طریقہ کو فروغ ملے۔

17- **کار کر دگی کی چانچ پڑ تال**: (1) حکو مت رہنمائی کر ے گی یا پیش کی گئی خد مات کی کارکردگی کی چانچ پڑ تال کرے گی اور وقتاً فوقتاً بنیادوں پر ایکٹ ہذا کے مطابق رقم کی ادائیگی کر ے گی۔

(2) پڑ تال کی کار کردگی میں نو ٹیفائیڈ آفیسر کی فراہم کردہ خد مات کے معیار کی تفصیل،کمشنر اور حکومت کی دہشت گردگی سے متاثرہ شہری کو اس کی کمزوری کی نشا ندہی اور مستقبل کی بہتری کےلئے سفارشات شامل ہیں۔

18- **ایکٹ ہذا دوسر ے قوانین سے متصادم نہ ہو**: (1) ایکٹ ہذا میں فراہم کرنے کے علاوہ ایکٹ ہذا کی دفعات میں شامل ہے لیکن دوسر ے قانون سےمتصادم نہیں ہے۔

(2) ایکٹ ہذا میں ہر چیز کو شامل کرنے کے باوجود کسی شخص کا حق ،ہر جا نہ ختم یا تبدیل نہیں ہو سکتا اور حکومت یا اس کا کوئی بھی ادارہ کسی بھی دیگر قانونی ذمہ داریوں سے بر ی الذمہ نہیں ہے۔

(3) ایک عدالت یا ٹربیونل جو دہشت گردی سے متا ثرہ شہری کو اسی طرح دہشت گردی کے عمل کے لئے حکومت کے خلاف کسی بھی قانون کے تحت ہر جا نہ دے

رہا ہے تو ایکٹ ہذا کے تحت دہشت گردی سے متاثرہ شہری کی ادائیگی کو خیال میں رکھنا چا ہیئے۔

19- **غیر قانونی ذمہ داری**: قانون میں کوئی بھی چیز شا مل ہونے کے باجود کوئی بھی ادائیگی دہشت گردی سے متاثرہ شہری کو ایکٹ ہذا کے مطابق Construed نہیں کیا جائے گااعتراف یا اقبال جرم کے طور پر جو غلطی حکومت یا حکومت کے کسی ادارے سے ہو ئی ہو۔

20- **سٹاف کی ٹرینگ**: حکو مت باقاعدہ وقفے وقفےسےنو ٹیفائیڈ آفیسر ،کمشنر اور قانون نا فذ کرنے والے ایجینسی،صحت ،بلڈ نگ اور لائیو سٹاک ادارے کو ایکٹ ہذا کے مطابق ٹر ینگ دے گی۔

21- **سا لا نہ رپورٹ**: (1) حکومت مالیاتی سال کے ختم ہونے پرتین ماہ کے اندر اندر خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی کو سالانہ رپورٹ پیش کرے گی۔

(2) سالانہ رپورٹ مشتمل ہو گی۔

(ا) ہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کے ساتھ ساتھ مالیاتی سال کے دوران ادائیگیوں کی جامع تفصیل۔

(ب) دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کو ادائیگیوں اور تجویز کردہ حل میں تاخیر کی اگر کوئی وجہ ہو۔

(ج) جانچ پڑ تال کی کارکردگی اگر کوئی ہو اور۔

(د) دیگر معا ملات معا ملات مناسب تصور کئے جاتے ہوحکومت کے ذریعے یا جیسے مجوزہ ہو۔

22- **قواعد**: (1) حکومت پچھلے مشتہری کے بعد اور سرکاری گزٹ میں نو ٹیفیکیشن کے ذرییعے ایکٹ ہذا کے مقاصد کو چلانے کے لئے قواعد بنائے گی۔

(2) حکومت ذیلی دفعہ (1) کے تحت قواعد بنانے سے پہلے ڈرافٹ پر اعتراضات اور تجاویز کے لئے دعوت دے گی اور قواعد کو اسی ویب سائیٹ پر شائع ہونے کے لئے پیش کرے گی۔

(3) حکومت قواعد کے نو ٹیفیکیشن کے ایک ماہ کے اندر اندر قواعد کو صوبائی سمبلی خیبر پختونخوا میں پیش کرے گااور صو بائی اسمبلی قرار داد کے ذریعے منظوری،ترمیم یا دوبا رہ نطر ثانی کے لئے مخصوص وقت کے اندر یا مزید وقت کے لئے جیسےصوبا ئی اسمبلی توسیع دے قواعد کو واپس بھیجے گا۔

(4) اگر صوبائی اسمبلی قواعد کو تر امیم کے ساتھ منظور کرتی ہے تو ترامیم اس قواعد کا حصہ بنے گا۔

(5) اگر صوبائی اسمبلی قواعد کو واپس کر ے گی تو دوبارہ نطر ثانی کے لئے اور حکومت قواعد کو دوبارہ جمع کرانے میں مخصوص یا مزید وقت کے لئے ناکام ہو جائے تو قواعد کا اثر تاریخ منسوخی سے ختم ہو جائے گا جو صو بائی اسمبلی نے مقرر کیا ہو۔

23- **قواعد کو بنانے کے لئے مخصوص وقت**: حکو مت ایکٹ ہذا کے آغاز سے ساٹھ ایام کے اندر قواعد بنائے گی جو کہ۔،

(ا) درخواست نو ٹیفائیڈ آفسر کے پاس جمع کرنام،

(ب) دہشت گردی سے متا ثرہ شہری یا اس کی کسی خاندانی رکن کو وقتاً فوقتاًرقوم کی ادائیگی،
(ج) دہشت گردی سے متاثرہ شہری کی اجتماعی رہائش کی مرمت یا تعمیر،
(د) دہشت گردی سے متاثرہ شہری کے لا ئیو سٹاک یا کاروباری نظام کے نقصان کےلئے ہر جانہ،
(ہ) نو ٹیفائیڈ آفیسر اور حکو مت کے درمیان وقتی ادائیگی کے لئے دہشت گردی سے متاثرہ شہری کی تصدیق اور گفت شنید کی تفصیل،
(و) دہشت گردی سے متاثرہ شہری اور اس کے خاندان کی بحالی نو،
(ز) دہشت گردی سے متا ثرہ شہری کا طبی علاج،
(ح) ایکٹ ہذا کے تحت ریکارڈ کی دیکھ بھال اور معلو مات کو شا ئع کر نا،
(ط) ایکٹ ہذا کے تحت اپیلوں اور درخواستوں کے فیصلے کےلئے طریقہ کار اور
(ی) اکائو نٹ کی دیکھ بھال ۔

24 **تنسیخی ترمیم**: ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد میں ترمیم کی جاتی ہے یا اسی طرح دفعہ 23 میں فراہم کردہ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

شیڈ و ل

(دفعہ 3 ملا خط کریں)

نمبر شمار	دہشت گردی سے متاثرہ شہری کے نقصان کی نوعیت	نقصان کی نوعیت	کم سے کم عطئیے کی رقم پر نظر ثانی
1	موت		-/3,000,000 روپے
2	شدید زخمی	ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالنا یا ہاتھ پاؤں کو نقصان	-/1,000,000 روپے
3	معمولی زخمی	زخمی ہونے کی وجہ سے دو ہفتوں سے زیادہ کام کے قابل نہ ہونا	-/500,000 روپے
4	اجتماعی رہائش	(1) مکمل تباہی (2) جزوی تباہی	(1) -/500,000روپے یا نقصان کا اندازہ لگانا (2) -/300,000روپے یا نقصان کا اندازہ لگانا
5	دوکان،کھو کا یا کوئی دیگر کاروباری ادارہ	(1) مکمل تباہی (2) جزوی تباہی	(1) ہ/500,000روپے یا نقصان کا اندازہ لگانا (2) -/200,000 روپے یا نقصان کا اندازہ لگانا

6	گا ڑی	(1) بس،ٹرک یا دیگر بڑی گاڑی (2) موٹر کار،جیب یا دیگر تین چا ر پہیوں والی گاڑی، (3) موٹر سا ئیکل ،یا سکوٹر	(1)-/ 2,000,000روپے (انتہائی نقصان)اور (2) -/200,000 روپے(تھوڑا نقصان) (2) -/1,000,000 روپے (انتہائی نقصان) اور -/100,000روپے (تھوڑا نقصان) (3)-/50,000 رروپے(انتہائی نقصان)
7	چو پائے کا نقصان	(1) بہنس،گا ئے،سانڈ یا گھوڑا (2) بھیڑ،بکری یا گدھا	(1) -/100,000روپے(ہر ایک کے لئے) (2) -/20,000روپے(ہر ایک کےلئے)

<u>بیا ن اغراض ووجوہ</u>

ملک کی تاریخ میں پہلی بار صوبوں کے لئے NFC 7th ایوارڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے جو کہ ایک تاریخی فیصلہ ہے خیبر پختونخوا کی حکومت کو دہشت گردی کی جنگ سے نقصان کی تلافی کے لئے کل Divisible Pool میں سے 1/ مختص کیا گیا ہے۔ پچھلے 2 سالوں میں تقریباً 33 بلین روپے وصول کر چکے ہیں اور 22 بلین روپے 2012-13 کے لئے مختص کئے گئے ہیں یہ ایک کثیر رقم جو کہ 55 بلین روپے ہے 2012-13 کے آخر تک خیبر پختو نخوا کو دہشت گردی کی جنگ کے غوض وصول ہو جائیں گے۔

صوبائی حکومت نے دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کو ہر جانہ ادا کر نے کے لئے دو قسم کی پالیسیاں مرتب کی ہیں ،قانون نافذ کرنے والی ایجینسیاں جس میں **<u>(سرکاری ملازمین شا مل ہے)</u>** اور دہشت گردی سے متاثرہ شہری ہیں ۔سابقہ افراد اس Table کے مطابق ہر جانہ وصول کریں۔

روپے ملین میں

نمبر شمار	جنگجوں فورس اور سرکاری ملازمین کی بنیادی تنخوا	نقصان کے بدلے میں نقد امداد	پلاٹ کی قیمت
1	بی پی ایس- 8-1	3.00	1.00
2	بی پی ایس- 16-9	3.00	2.00
3	بی پی ایس- 17	5.00	5.00
4	بی پی ایس- 19-18	9.00	5.00
5	بی پی ایس- 22-20	10.00	5.00

اوپر دئیے گئے کے علاہ شہداء پولیس کے لواحقین یا سرکاری ملازمین پو ری تنخوا کے حقدارہے کہ شہداء ریٹا ئر منٹ کے وقت تک مکمل تنخواہ حاصل کر سکتے ہیں اگر وہ زندہ ہوتا تو اس کے بچے مفت تعلیم حاصل کر تے ایک بیٹا اس کی جگہ سر کاری نوکری میں لیا جا تا ۔دیگر ریگوProvident Fund کے فواہد اور گروپ انشورنس وغیرہ کے حقدار ہوتے۔پچھلے 3 سالوں(2010-2012) کے دوران پولیس اور سر کاری ملازمین کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کے غوض ت1.068 بلین روپے دئیے گئے ۔اسی طرح 1.366 بلین روپے ہر جانے کے طور پر ان تین سالوں کے دوران دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کو ادا کئے گئے ہیں ۔ دوسرے تمام قسم کے ہر جانے پو لیس اور دوسرے تمام قسم کے شہریوں با قا عدہ بجٹ سے دئے گئے ہیں ۔پولیس کے اہلکار ہر ماہ ایک تنخواہ اضافی لیتے ہیں دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کی صورت میں 3 لا کھ ہر جانہ دیا جاتا ہے اور 2 لاکھ کسی بڑے اعضاء کے غوض یا مکمل ناکارہ ہونے کی صورت میں دئے جاتے ہیں۔81 پولیس اہلکار اور 199 شہری قتل کئے گئے ہیں اور198 پولیس بذات خود اور 570 عام شہری جولائی 2011ء اور اپریل2012ء کے درمیان زخمی کئے گئے ہیں۔

حقیقت میں یہ 3لاکھ روپے ہر جانہ نہیں ہے بلکہ جنازے وغیرہ کے اخراجات کے لئے فوری امداد ہے۔وہ لوگ جو مارے گئے ہیں وہ اکثر روزی کمانے والے خا ندان کے سر براہ ہوتے ہیں اس کے بچے گلیوں میں پھرتے ہیں اور ہر قسم کے معاشی اور معاشرتی محرومیوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

فنڈ موجود ہے اور پالیسی کو بدلنے کی ضرورت ہے اور دہشت گردی سے متاثرہ شہریوں کو مناسب ہر جانے اور بحالی نو کے لئے قانونی طبقے کو اس کے خلاف آواز اٹھانا چاہیے۔لہذا ایکٹ ہذا پیش کیا جاتا ہے۔

اسراراللہ خان گنڈا پور
رکن صوبائی اسمبلی
خیبر پختونخوا